سرکاری رپورٹ

تیسرا اجلاس

اجلاس منعقدہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۳ء

بلوچستان صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱۔	تلاوتِ کلام پاک و ترجمہ	۱
۲۔	اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان	۲
۳۔	آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۳) کے تحت قرارداد منجانب شیخ جعفر خان مندوخیل بحث اور منظوری۔	۷ تا ۱۲
۴۔	گورنر بلوچستان کا حکم (پرورو گیشن آرڈر)	۱۲

۱۔ مسٹر عبدالوحید بلوچ —————— جناب اسپیکر
۲۔ مسٹر بشیر مسیح —————— ڈپٹی اسپیکر

افسران اسمبلی

۱۔ مسٹر محمد افضل	سیکرٹری اسمبلی
۲۔ مسٹر ممتاز حسین	جوائنٹ سیکرٹری II
۳۔ مسٹر نیاز محمد	ڈپٹی سیکرٹری I
۴۔ مسٹر عبدالفتح کھوسہ	〃 〃 II

اراکین اسمبلی کی حلقہ وار فہرست

۱	پی بی I	ڈاکٹر کلیم اللہ خان
۲	پی بی II	ملک گل زمان کاسی
۳	پی بی III	مسٹر سعید احمد ہاشمی
۴	پی بی IV	مسٹر عبدالوحید بلوچ
۵	پی بی ۵	حاجی سخی دوست محمد نوتیزئی
۶	پی بی ۶	مولانا سید عبدالباری
۷	پی بی ۷	مسٹر محمد سرور خان کاکڑ
۸	پی بی ۸	مسٹر عبدالقہار خان ودان
۹	پی بی ۹	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی
۱۰	پی بی ۱۰	سردار محمد طاہر خان لونی
۱۱	پی بی ۱۱	مسٹر عبیداللہ جان بابت
۱۲	پی بی ۱۲	میر طارق محمود کھیتران
۱۳	پی بی ۱۳	حاجی محمد شاہ مردانزئی
۱۴	پی بی ۱۴	شیخ حاجی جعفر خان مندوخیل
۱۵	پی بی ۱۵	مولانا عبدالواسع

۱۶	پی بی	۱۶	نوابزادہ جنگیز خان مری
۱۷	پی بی	۱۷	سردار نواب خان ترین
۱۸	پی بی	۱۸	نوابزادہ گزین مری
۱۹	پی بی	۱۹	نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی
۲۰	پی بی	۲۰	میر عبدالنبی خان جمالی
۲۱	پی بی	۲۱	میر خان محمد خان جمالی
۲۲	پی بی	۲۲	مسٹر ظہور حسین خان کھوسہ
۲۳	پی بی	۲۳	مسٹر محمد صادق عمرانی
۲۴	پی بی	۲۴	میر لشکری خان رئیسانی
۲۵	پی بی	۲۵	سردار میر چاکر خان ڈومکی
۲۶	پی بی	۲۶	نوابزادہ ذوالفقار علی خان مگسی
۲۷	پی بی	۲۷	نواب عبدالرحیم شاہوانی
۲۸	پی بی	۲۸	مسٹر محمد عطاء اللہ
۲۹	پی بی	۲۹	میر اسرار اللہ خان زہری
۳۰	پی بی	۳۰	سردار ثناء اللہ خان زہری
۳۱	پی بی	۳۱	مسٹر محمد اختر مینگل
۳۲	پی بی	۳۲	مسٹر عبدالمجید بزنجو
۳۳	پی بی	۳۳	سردار محمد حسین
۳۴	پی بی	۳۴	جام محمد یوسف

۳۵	پی بی	۳۵	سردار محمد صالح خان بھوتانی
۳۶	پی بی	۳۶	مسٹر کچکول علی ایڈووکیٹ
۳۷	پی بی	۳۷	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ
۳۸	پی بی	۳۸	مسٹر محمد ایوب بلیدی
۳۹	پی بی	۳۹	مسٹر محمد اکرم
۴۰	پی بی	۴۰	سید شیر جان

سرکاری رپورٹ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　تیسرا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا

تیسرا اجلاس مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۳ء بمطابق ۶ جمادی الاول ۱۴۱۴ ہجری بروز شنبہ بوقت تین بجکر پچیس منٹ سہ پہر زیر صدارت جناب بشیر مسیح ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبد المتین آخوندزادہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِنَّ المُسلِمِینَ وَالمُسلِمٰتِ وَالمُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنٰتِ وَالقٰنِتِینَ وَالقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِینَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِینَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالخٰشِعِینَ وَالخٰشِعٰتِ وَالمُتَصَدِّقِینَ وَالمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِینَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالحٰفِظِینَ فُرُوجَهُم وَالحٰفِظٰتِ وَالذّٰکِرِینَ اللّٰہَ کَثِیرًا وَّالذّٰکِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰہُ لَهُم مَّغفِرَۃً وَّاَجرًا عَظِیمًا

ترجمہ:۔ تحقیق مسلمان مرد اور عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایماندار عورتیں اور بندگی کرنیوالی عورتیں اور سچے مرد سچی عورتیں اور محنت جھیلنے والے مرد اور جھیلنے والی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنی والی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور حفاظت کرنیوالے مرد اپنی شہوت کی جگہ کو اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنیوالی عورتیں رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے معافی اور ثواب بڑا۔

اسمبلی کے موجودہ اجلاس کیلئے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان

مسٹر شبیر مسیح جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ سیکرٹری اسمبلی موجودہ اجلاس کے چیئرمینوں کا اعلان کریں گے

محمد افضل، سیکرٹری اسمبلی ۔ بلوچستان اسمبلی کے موجودہ قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۳ کے تحت اسپیکر صاحب نے حسب ذیل اراکین کو اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے بالترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے

۱۔ سردار نواب خان ترین

۲۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی

۳۔ حاجی میر لشکری خان رئیسانی

۴۔ سید احمد ہاشمی

جناب ڈپٹی اسپیکر جناب جعفر خان مندوخیل اپنی تحریک پیش کریں

مسٹر محمد صادق عمرانی ۔ جناب والا! سب سے پہلے میری ایک تحریک استحقاق ہے میں اپنی تحریک استحقاق پڑھتا ہوں

میں مندرجہ ذیل تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں

یہ کہ ۲۲-۱۰-۹۳ کے اخبارات میں وزیر اعلیٰ صاحب نے وضاحت کے ساتھ کہا تھا کہ اعتماد کے

ووٹ کے حصول میں کوئی جلدی نہیں ہے ۔ لیکن اچانک رات کو نو بجے اسمبلی کے سیشن کی خبر ٹی وی پر نشر ہوئی جب کہ ممبران اسمبلی اخباری بیان کے مطابق یہ سمجھ رہے تھے کہ اجلاس برائے حصول اعتماد مستقبل قریب میں نہیں ہوگا ۔

اس اچانک طلبی اجلاس اور بغیر اطلاع کے اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش جمہوری روایات کے سراسر منافی ہے حقائق چھپا کر اسمبلی کے معزز اراکین کی توجہ ہٹانے کے لئے اخباری بیان شائع کرنے اور راتوں رات اجلاس طلب کرنے سے ممبران کا استحقاق مجھ سمیت مجروح ہوا ہے لہذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلہ پر بحث کی جائے اور ہماری حق رسی کی جائے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر آئین کی آرٹیکل ۱۰۹ کے تحت اجلاس کو طلب کرنے کا اختیار جناب گورنر صاحب کو ہے اور انہوں نے یہ اجلاس بلایا ہے لہذا کسی رکن کا استحقاق مجروح نہیں ہوا ۔

مسٹر محمد صادق عمرانی ۔ جناب بالکل استحقاق مجروح ہوا ہے میں آپ کو بتاتا ہوں آپ میری سنئے قواعد و انضباط کار میں ہے نمبر ۵۵ مسئلہ استحقاق ہر رکن اسپیکر کی رضامندی سے کسی رکن یا اسمبلی یا اسی کی کسی مجلس کے استحقاق کی پامالی سے متعلق کوئی مسئلہ اٹھا سکتا ہے جناب والا ! یہ آپ کے قواعد بنے ہوئے ہیں

جناب ڈپٹی اسپیکر ! گورنر آئین کی دفعہ ۱۰۹ کے تحت اسمبلی کا اجلاس بلا سکتا ہے

مسٹر محمد صادق عمرانی ۔ جناب والا! یہ آرٹیکل نمبر ۵۵ آپ ہی نے بنایا ہے ہم نے نہیں بنایا۔ جناب والا! آپ جناب والا ہی کر رہے ہیں ہمیں بولنے نہیں دے رہے

مسٹر سعید احمد ہاشمی جناب والا! پوائنٹ آف آرڈر۔۔ میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں

جناب ڈپٹی اسپیکر صادق عمرانی صاحب آپ تشریف رکھیے

مسٹر ارجن داس بگٹی ۔ جناب اسپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

مسٹر سعید احمد ہاشمی ۔ جناب اسپیکر! میں ان سے پہلے پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوں

مسٹر ارجن داس بگٹی

جناب والا! قاعدہ نمبر ۳، میں ہے جب کبھی اجلاس طلب کیا جائے تو ہر رکن کو نشست کی تاریخ وقت اور مقام سے مطلع کرے گا جناب والا تو یہ اجلاس بلایا گیا ہے تو کیا تمام اراکین کو اس کی اطلاع پہنچ گئی ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ آپ مہربانی فرما کر اپنی نشست پر تشریف رکھیں۔

مسٹر ارجن داس بگٹی۔ جناب والا! قاعدہ نمبر ۳ میں کلئیر کٹ Clear cut لکھا ہوا ہے اور اس سے متعلق اعلان گزٹ میں شائع کرایا جائے گا۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی جناب اسپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر ہوں، اگر آپ اجازت دیں میں رہنمائی کروں

Rule No.15 (3) A. No. other item shall be included in the orders of the Day fixed for moving of a resolution for vote of confidence in the Chief Minister.

مسٹر محمد صادق عمرانی جناب والا! آپ جانب داری کا مظاہرہ کر رہے ہیں آپ ہمیں سنئے، اتنی جانب داری نہ کریں۔ آپ کیوں جمہوری روایات کو تباہ کر رہے ہیں آپ کیوں جانب داری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ آپ ظلم کر رہے ہیں آپ کم از کم ہمیں سنیں۔ ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ ہمارے لوگ پہنچ نہیں سکے کوئی اطلاع نہیں ہے کوئی گوادر گیا ہے کوئی لہڑی کوئی کہاں ہے اور کوئی کہاں، جناب رات کو نو بجے ٹی وی پر اعلان ہوگا تو لوگ کہاں پہنچ سکیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ سید احمد ہاشمی آپ سے پہلے کھڑے ہیں

مسٹر محمد صادق عمرانی۔ جناب والا! پہلے میں بولوں گا کیوں کہ ہم نے تحریک استحقاق پیش کی ہے اور اس پر ہمیں بولنے کی اجازت دیں۔ کم از کم اتنی بردباری رکھیں کہ ہمیں سنیں تو سہی۔

سردار ثناء اللہ خان زہری۔ جناب والا! آپ اس پر اپنی رولنگ دے دیں پلیز

مسٹر سعید احمد ہاشمی۔ جناب والا میں آپ کو رولز آف بزنس کے قاعدہ (3-A) کی طرف لا رہا ہوں۔ اس میں کہاں گیا ہے کہ کوئی اور چیز ہم کاروائی میں لا ہی نہیں سکتے

جناب ڈپٹی اسپیکر لہذا ہم اس کو . . . . - - -
جعفر مندوخیل اپنی تحریک پیش کریں۔

مسٹر محمد صادق عمرانی۔ چونکہ آج اجلاس ہو رہا ہے اور ہم نے تحریک استحقاق پیش کی ہے ہمیں اس پر بولنے کا موقع دیں۔

شیخ حاجی جعفر خان مندوخیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی نواب ذوالفقار علی مگسی پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

مسٹر محمد صادق عمرانی ۔ جناب والا ہم احتجاج کرتے ہیں آپ بالکل جانبداری کر رہے ہیں۔ آج جو قرارداد پیش کر رہا ہے اس نے کل تک ہارس ٹریڈنگ کی ہے لوگوں کو خریدا ہے۔ یہ بلیک منی (Black money) کہاں سے آئی ہے جو وہاں بیٹھے ہیں۔ آپ کم از کم ہمیں بولنے کا موقع تو دیں۔ آپ ہمیں سنیں تو سہی اتنی جانبداری کا جو آپ مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ڈپٹی اسپیکر صاحب آپ یہ غلط کر رہے ہیں کم از کم آپ ہمیں سننے کا موقع تو دیں ہم اس طرح نہیں چھوڑ دیں گے ہمارا استحقاق مجروح ہو رہا ہے آپ ان سفید بھیڑیوں کو سن رہے ہیں جنہوں نے راتوں رات ہارس ٹریڈنگ کی ہے کس طریقہ سے لوگوں کو خریدا ہے ۸۰،۸۰ (اسی اسی) لاکھ ۹۰، ۹۰ (نوے نوے) لاکھ روپے دیتے ہیں یہاں استحقاق مجروح ہو رہا ہے آپ جمہوری روایات کو تباہ کر رہے ہیں آپ پہلی مرتبہ اس کرسی پر بیٹھے ہیں کم از کم سنیں تو سہی

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ سنیں کیا ہے۔ آپ مہربانی فرما کر تشریف رکھیں جعفر خان مندوخیل اپنی قرارداد پیش کریں۔

سردار محمد اختر مینگل ۔ جناب اسپیکر (پوائنٹ آف آرڈر) جیسا کہ صادق عمرانی صاحب نے بھی استحقاق کی طرف اشارہ کیا ہے جس طرح جمہوری دور چلتا آ رہا ہے۔ اقتدار میں نہیں تو کم از کم ہم لوگ حزب اختلاف میں بیٹھے ہوتے ہیں ہمیں بولنے کا حق دیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ آئین کے آرٹیکل ۱۰۹ کے تحت اجلاس گورنر نے طلب کیا ہے۔

میر خان محمد خان جمالی ۔ جناب اسپیکر! صادق صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہارس ٹریڈنگ ہوئی ہے، وہ بتائیں کس کے ساتھ ہارس ٹریڈنگ ہوئی ہے۔

مسٹر محمد صادق عمرانی ۔ جناب والا! جیسے آپ آرٹیکل کی بات کرتے ہیں اس طرح ہمارا مسئلہ استحقاق کا نوٹس ہے۔ اگر پیش کئے جاتے وہاں مسئلہ جناب یہ آپ کا بنایا ہوا مسئلہ ہے۔ آپ جانبداری کر رہے ہیں کم از کم جمہوری روایات کو قائم رکھیں۔

ڈاکٹر کلیم اللہ خان ۔ جناب والا! صادق صاحب آپ سب ہال کا استحقاق مجروح کر رہے ہیں۔ آپ کو پتہ ہے کہ آپ نے کتنا بھاری الزام لگایا ہے اور سب کا استحقاق تو آپ خود مجروح کر رہے ہیں۔ اور آپ دوسرے کو کہہ رہے ہیں یہ بات آپ کو نہیں کرنی چاہیئے تھی۔

مسٹر محمد صادق عمرانی۔ جناب والا! آپ آئین کی بات کر رہے ہیں جس طرح آپ قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہیں ۔ آپ آئین اٹھا کر پھر رہے ہیں یہ کوئی قانون ہے یہ کوئی انصاف ہے ۔ آپ خود اس اسمبلی میں بیٹھے ہوئے ہیں ۔ آپ خود قانون کی خلاف ورزی کر رہے ہیں ۔ ایئر کرافٹس گن اٹھا رہے ہیں ۔ آپ کے پاس راکٹ لانچرز ہیں ۔ آپ لوگوں کو قتل کر رہے ہیں لوٹ مار آپ کر رہے ہیں ۔ اسکے علاوہ آپ کیا کر سکتے ہیں ۔ کم از کم بولنے کا موقع تو دیں

سردار ثناء اللہ زہری:۔ جناب اسپیکر! پوائنٹ آف آرڈر صادق صاحب ہمارا استحقاق مجروح کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں پر ہارس ٹریڈنگ ہوئی ہے آپ ثابت کریں کہاں ہارس ٹریڈنگ ہوتی ہے ۔
۔ ہارس ٹریڈنگ کی تو آپ پیداوار ہیں ہارس ٹریڈنگ تو آپ نے کیا ہے آپ نے سارے اسمبلی کا استحقاق مجروح کیا ہے ان کا نام بتائیں جو خریدے گئے ہیں ۔ اس پر ہم احتجاج کرتے ہیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ مہربانی کرکے تشریف رکھیں میں بار بار عرض کر رہا ہوں کہ آپ تشریف رکھیں اور اس بحث کو بند کریں ۔ (آپس میں باتیں)

مسٹر محمد صادق عمرانی۔ جناب والا! جو کچھ ہوا ہے وہ آپ کے سامنے ہے پہلے ہم یہ بات کریں گے ۔ ہمارا جو استحقاق مجروح ہوا ہے

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ آپ تشریف رکھیں وزیر اعلیٰ صاحب آپ فرمائیے

میر ذوالفقار علی مگسی: قائد ایوان۔ جناب یہ معزز رکن اسمبلی ہیں پرانے ممبر ہیں رشوت خوری کا الزام سارے ممبران پر لگا رہے ہیں۔ یہ کس کا استحقاق مجروح کر رہے ہیں؟ ان کو یہ بات سوچ کر کرنی چاہیے اگر ان کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ کس نے رشوت لی ہے تو نام کیوں نہیں لیتا ہے خواہ مخواہ کا الزام برداشت نہیں کیا جائے گا ٹھیک ہے اسمبلی کی ایک اپنی روایت ہے ہم نہایت تعظیم سے بات کرتے ہیں ہم یہاں بیٹھ کر ایک دوسرے پر الزام تراشی کر دیں آپ یہ بتائیں کہ پیسے کس نے لئے ہیں ایک نام تو بتائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ آپ کی قرارداد مسترد کر دی گئی ہے آپ تشریف رکھیں۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ۔ جناب اسپیکر! یہ جو قرارداد آئی ہے اس کو آگے پروسیڈ کر دیں۔

میر محمد صادق عمرانی۔ جناب اسپیکر! آپ نے یہ بالکل جانبداری کی ہے مکمل طور پر ہم نے کسی کا استحقاق مجروح نہیں کیا ہے ہم اس اسمبلی میں پہلی دفعہ

نہیں آسکتے ہیں قواعد و ضوابط کو ہم بھی جانتے ہیں۔ جنہوں نے ہارس ٹریڈنگ کی ہے ٹھیک آج ہم یہاں بیٹھے ہیں آپ بالکل جانبداری کر رہے ہیں ہم احتجاجاً اس سے واک آؤٹ کر رہے ہیں چلے جا رہے ہیں۔

(اس مرحلے پر حزب اختلاف کے پانچ رکن اسمبلی واک آؤٹ کر گئے)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ شیخ جعفر خان مندوخیل اپنی قرارداد پیش کریں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل:۔ جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی جناب ذوالفقار علی مگسی وزیر اعلیٰ بلوچستان پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ جو ارکان اسمبلی اس قرارداد کے حق میں ہیں وہ اپنی جگہوں پر کھڑے ہو جائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ نتیجہ گنتی کے مطابق پچیس ارکان اسمبلی نے نواب ذوالفقار علی مگسی کو اعتماد کا ووٹ دیا ہے اور آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۳) کے تحت انہوں نے ممبران کی اکثریت سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ اب سیکرٹری صاحب گورنر کا حکم پڑھ کر سنائیں

"ORDER."

Mohammad Afzal

In exercuse of the powers conforred on me by clouse (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973. I. Brigadier S.A. Raheem Durrani, Governor of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assisably of Balochhistan, on Sunday the 23rd October, 1993 after the Session is over.

Sd/-

Brigadier S.A.Raheem Durrani
Governor Balochistan ."

جناب ڈپٹی اسپیکر۔ اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کیا جاتا ہے،

(اسمبلی کا اجلاس ۵۰-۳ منٹ پر غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا۔)